روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 3 ستمبر 2002ء 24 جمادی الثانی 1423 ہجری 3 تبوک 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 200

نور آگے آگے چلنے لگا

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے صحابہ اسید بن حضیر اور عباد بن بشر ایک اندھیری رات میں نکلے تو ان کے آگے آگے ایک نور چلنے لگا۔ یہاں تک کہ جب وہ دونوں جدا ہوئے تو وہ نور بھی دونوں کے ساتھ ساتھ روانہ ہوگیا۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب منقبة اسید حدیث نمبر 3521)

خدا تعالیٰ کی صفت النور پر جاری مضمون کا مزید ایمان افروز تذکرہ

قیامت کے دن مومنوں کا نور انکے دائیں اور آگے آگے چل رہا ہوگا

معرفت الٰہی کے طالبوں کو چاہئے کہ وہ خدا کی شریعت کو مضبوطی سے پکڑ لیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 30 اگست 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 30/اگست 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے خدا تعالیٰ کی صفت النور کے تحت مختلف آیات قرآنی کی تشریح کے سلسلہ کو جاری رکھتے ہوئے اس مضمون کو آگے بڑھایا اور آیت قرآنی، حدیث نبوی، گزشتہ مفسرین اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں مزید تشریح فرمائی۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم۔ٹی۔اے کے ذریعہ دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الحدید کی آیت نمبر 13 کی تلاوت فرمائی اور اس کا ترجمہ یوں بیان فرمایا: جس دن تو مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھے گا کہ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کے دائیں طرف تیزی سے چل رہا ہے۔ تمہیں آج کے دن مبارک ہوں ایسی جنتیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہونگے۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ ایک تاریک رات میں رسول کریم ﷺ کے دو صحابی اپنے گھروں کو روانہ ہوئے تو نور ان دونوں کے آگے آگے چلتا رہا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ روز قیامت میں پہلا شخص ہونگا جس کو جنت میں جانے کی اجازت دی جائیگی اور میں اپنے متبعین کو ان کے چمکتے ہوئے چہروں سے پہچان لونگا نور ان کے دائیں ہاتھ چل رہا ہوگا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں اس دن بھی ایمانی نور جو پوشیدہ طور پر مومنوں کو حاصل ہے کھلے کھلے طور پر ان کے آگے اور انکے داہنے ہاتھ پر دوڑتا نظر آئے گا۔ مومن کو محبت حقیقی خدا کے ساتھ ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ کے پاک کلام فرقان مجید کی محبت اور ہدایت کی وجہ سے نور ان کے چہروں پر دوڑتا نظر آئے گا۔ جیسا کہ پنجابی میں کہتے ہیں عشق الٰہی وسّے منہ پہ ولیاں ایہہ نشانی پس اے معرفت الٰہی کے طالبو تم اس کی شریعت کے دامن کو پکڑ لو اور اس کے رسول ﷺ سے تعلق مضبوط کر لو وہ لوگوں کے دلوں کو تاریکی سے پاک کر دیتا ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ لوگ مردوں کی طرح تاریکی میں سوئے پڑے تھے اس نبیؐ نے ان کو بیدار کر دیا اور وہ لوگ اپنے ہادی کے پاس آ گئے اور نور انکے آگے آگے چلنا شروع ہوگیا۔

خطبہ کے آخر میں حضور انور نے ایک نو احمدی کا واقعہ بیان فرمایا: وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم ایک گاؤں میں دعوت الی اللہ اور دینی غرض سے گئے۔ وہاں ہماری مخالفت ہوئی اور گاؤں کے لوگوں نے کہا کہ آپ یہاں سے نکل جائیں۔ رات کے گیارہ بج چکے تھے۔ تاریک رات میں راستہ بہت خطرناک تھا اور دریا کے کنارے تھا اور ایک مقام انتہائی خطرناک ایسا آیا جہاں نالہ دریائے گنگا میں گرتا تھا۔ اور اندیشہ تھا کہ ہم دریا میں نہ ڈوب جائیں۔ ایسے میں ایک چراغ نمودار ہوا اور وہ اونچے مینارے کی طرح ہوگیا اور اس خطرناک مقام پر ہمارے قریب آ گیا اور ہم نے اس کی روشنی سے جگہ عبور کی۔ میں نو احمدی تھا میں اس کو دیکھ کر ڈر گیا کہ کہیں یہ چڑیل وغیرہ نہ ہو۔ میرے ساتھی نے کہا ڈرو نہیں یہ خدائی آگ ہے جو اس نے تمہارے لئے بھیجی ہے۔ یہ احمدیت پر میرے لئے پہلا الٰہی نشان تھا۔

مکرم مقصود احمد صاحب آف فیصل آباد

راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ یہ خبر دی جاتی ہے کہ ہجویری ٹاؤن (بولے دی جھگی) فیصل آباد کے ایک احمدی مکرم مقصود احمد صاحب ابن مکرم نور محمد صاحب مرحوم بعمر 36 سال مورخہ یکم ستمبر 2002ء بروز اتوار صبح ساڑھے سات بجے نامعلوم حملہ آوروں کی فائرنگ سے راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔

تفصیلات کے مطابق یکم ستمبر کی صبح سوا سات بجے حملہ آور آپ کے گھر میں داخل ہوئے اور آپ پر فائرنگ کر دی۔ آپ کو فوراً الائیڈ ہسپتال لے جایا گیا جہاں آپ انتقال کر گئے۔ اسی روز بعد نماز عصر فیصل آباد میں آپ کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور پھر میت ربوہ لائی گئی جہاں بعد نماز مغرب بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ جنازہ میں کثیر تعداد نے شرکت کی۔

مکرم مقصود احمد صاحب پہلے ٹیلرنگ کا کام کرتے تھے لیکن اب بینائی کمزور ہونے کی وجہ سے یہ کام چھوڑ چکے تھے۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں بیوہ مکرمہ رشیدہ فوزیہ صاحبہ بنت مکرم مہر نذیر احمد صاحب زمیندار احمد نگر کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ بڑا بیٹا وقاص احمد بعمر گیارہ سال نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کا طالب علم ہے بیٹی تہمینہ عمر 8 سال حنا چھ سال اور چھوٹا بیٹا اسامہ عمر چار سال ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ جملہ پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے اور جملہ احباب جماعت کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر سید غلام احمد فرخ صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم سید حضرت اللہ پاشا صاحب کراچی میں علیل ہیں۔ ڈاکٹروں نے برین ٹیومر تشخیص کیا ہے اور آپریشن کا مشورہ دیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب فرمائے اور ان کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

تاریخ احمدیت
منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1931ء ①

4 جنوری مولانا محمد علی جوہر کے انتقال پر حضور نے تعزیت کا اظہار فرمایا۔

3 فروری مولانا رحمت علی صاحب نے جاوا میں مشن قائم کیا۔

فروری تنظیم انصار اللہ کا احیاء ہوا اور اس نے دعوت الی اللہ کے لئے بہترین خدمات سرانجام دیں۔

مارچ حضور کے پہرے کے لئے مستقل اور باقاعدہ انتظام کیا گیا۔ پہلے محافظ خان میر صاحب افغان تھے۔

27 تا 31 مارچ حضور نے تحفہ لارڈ اِروِن کی تصنیف کی اور شائع فرمائی جو 8 اپریل کو لارڈ اِروِن کو جماعت کے ایک وفد نے پیش کی۔ اس کی اشاعت کے لئے 10 ہزار احمدیوں نے چندہ میں حصہ لیا۔

مارچ حضور کا ایک مضمون رسالہ ادبی دنیا میں شائع ہوا۔ بعنوان ''اردو رسائل زبان کی کس طرح خدمت کر سکتے ہیں''۔

25 مارچ کانپور کے مسلمانوں پر ہندوؤں نے مظالم کئے جس کے خلاف جماعت نے آواز بلند کی اور حضور نے دوسو روپیہ کا عطیہ ارسال فرمایا۔

مارچ حضور نے مسلمانوں کے اتحاد کی پرزور تحریک فرمائی۔

3 اپریل حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس نے کبابیر میں فلسطین کی پہلی احمدیہ بیت الذکر 'سیدنا محمود' کا سنگ بنیاد رکھا۔

3 تا 5 اپریل مجلس مشاورت۔ حضور نے ایک صنعتی تحریک جاری کرنے کا اعلان کیا اور تجربہ کار اصحاب پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی۔ اس کے تحت پہلا کارخانہ 'جوزری فیکٹری' کے نام سے کھولا گیا۔

— حضور نے بدرسوم میں ملوث خاندانوں کے نکاح پڑھانے سے انکار کرنے کا اعلان فرمایا۔

19 اپریل تا 14 مئی حضور کا سفر منصوری، ڈیرہ دون، دہلی، مالیر کوٹلہ، لدھیانہ۔

26 اپریل حضور نے منصوری کے ٹاؤن ہال میں 'ہندو مسلم اتحاد' کے موضوع پر لیکچر دیا۔

30 اپریل حضور ڈیرہ دون تشریف لائے۔

یکم مئی حضور نے منصوری میں ہندو مسلم اتحاد پر دوسرا لیکچر دیا۔

مئی حضور نے لدھیانہ میں بیعت اولیٰ کی جگہ کی تعیین فرمائی۔

30 مئی حضور نے ایک افغانی سیاح کو شرف ملاقات بخشا۔

5 جون حضور نے فتح اسلام (1891ء) کی اشاعت سے جماعت کے 40 سال پورے ہونے پر دعوت الی اللہ اور تہجد کی پرزور تحریک فرمائی۔

12 جون حضور نے آزادی کشمیر سے متعلق سلسلہ مضامین کا آغاز فرمایا اور اس کے متعلق ایک وسیع کانفرنس کی تجویز پیش کی۔ یہ مضمون 16 جون کو الفضل میں شائع ہوا۔

انٹرنیشنل بک فیئر آبی جان (آئیوری کوسٹ) میں

جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کا سٹال

رپورٹ: وسیم احمد ظفر ثانی صاحب مربی سلسلہ آئیوری کوسٹ

خدا کے فضل اور احسان سے جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ حسب ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پیغام حق زیادہ سے زیادہ افراد تک پہنچانے کے لئے اپنی توفیق کے مطابق ہر ممکن ذرائع استعمال کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ ان ذرائع میں ریڈیو، ٹیلی ویژن، اخبارات ورسائل اور انفرادی اور اجتماعی روابط شامل ہیں۔

7 سے 12 مئی 2002ء کو آئیوری کوسٹ میں ایک انٹرنیشنل بک فیئر منعقد کیا گیا، جس کا نام Salon International Des Sivresd Abid Jan (S.I.L.A) رکھا گیا تھا۔ یہ بک فیئر انٹرکانٹی نینٹل ''ہوٹل ایوار'' میں منعقد ہوا۔ اس میلہ میں کیمرون، گنی، برکینا فاسو، مراکو کے علاوہ انڈیا سے بھی نمائندگی تھی۔ اس میلہ میں 70 کے قریب سٹال تھے جن میں جماعت احمدیہ کا سٹال خدا تعالیٰ کے فضل سے منفرد نوعیت کا تھا۔ سٹال میں قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم کے نمونے، فرنچ، عربی، انگلش میں جماعتی لٹریچر، حضرت مسیح موعود کی ایک بڑی تصویر، تصاویر خلفاء سلسلہ، لوائے احمدیت، آئیوری کوسٹ میں تعمیر کی جانے والی مختلف احمدیہ بیوت الذکر کی تصاویر۔ کلمہ کے سٹکرز کے علاوہ آڈیو ویڈیو کا انتظام بھی تھا۔ ایم ٹی اے (MTA) سے ریکارڈ شدہ درس قرآن، لقاء مع العرب اور مختلف فرنچ پروگرام یہاں ہروقت دکھائے جاتے رہے۔ صبح سب سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز میں تلاوت قرآن کریم کی آڈیو کیسٹ چلائی جاتی جس سے سارا ہال تلاوت قرآن کریم سے گونج اٹھتا۔

مورخہ 7 مئی 2002ء کو افتتاحی تقریب میں صدر مملکت آئیوری کوسٹ نے بھی شرکت کی۔ تقریب کے بعد صدر مملکت مکرم لوران باگبو Loran Gbagbo صاحب نے اپنے وفد (جس میں مختلف وزراء اور اتھارٹیز شامل تھیں) کے ہمراہ تمام سٹالز کا معائنہ کیا۔ احمدیہ سٹال پہنچنے پر مکرم امیر صاحب نے صدر مملکت کو قرآن کریم فرنچ ترجمہ اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب Response to contemporary Issues کا فرنچ ترجمہ اور Rationality Knowledge and Truth تحفۃً پیش کیں۔ صدر مملکت نے اس میں اپنی دلچسپی کا اظہار کیا۔

دوران میلہ سٹال پر آنے والے ہر فرد کو جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا جاتا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ مختلف کتب اور M.T.A کا بھی تعارف کروایا گیا۔ باقی سٹالز کی نسبت علمی طبقہ کے لئے احمدیہ سٹال خاص توجہ کا مرکز رہا۔

آئیوری کوسٹ میں ایرانی سفیر نے بھی احمدیہ سٹال کا وزٹ کیا۔ امیر صاحب مکرم عبدالرشید انور صاحب نے ان کو جماعت کا تعارف کروایا۔ انہوں نے احمدیہ سٹال میں کافی دلچسپی کا اظہار کیا اور احمدیت کے متعلق مختلف سوالات پوچھے۔ اسی طرح بہت سی اہم شخصیات، پروفیسرز اور عام پبلک کی بڑی تعداد نے احمدیہ سٹال کا وزٹ کیا۔ پانچ دنوں میں تقریباً دو ہزار افراد اس سٹال پر آئے۔

مورخہ 10 مئی بروز جمعۃ المبارک شام ساڑھے چھ بجے اسی ہوٹل کے ایک ہال میں جماعت کی طرف سے ایک کانفرنس منعقد کی گئی۔ جس کا موضوع ''احمدیت ہی کیوں'' رکھا گیا۔ اس کانفرنس کے لئے تمام سٹالز پر دعوت نامے تقسیم کئے گئے۔

مکرم عبدالرشید انور صاحب امیر جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ نے اپنے لیکچر میں احمدیت کی امتیازی حیثیت اور حضرت مسیح موعود کا عشق رسول ﷺ آپ کی تحریرات کی روشنی میں پیش کیا۔ مکرم امیر صاحب نے جماعت کی خدمت قرآن و دین اور جماعت احمدیہ کی عالمی ترقی کا ذکر کیا۔ شرکاء نے اس کانفرنس میں اپنی خاص دلچسپی ظاہر کی۔ لیکچر کے بعد مجلس سوال و جواب ہوئی۔ مکرم امیر صاحب نے مختلف سوالات کے جوابات دیئے۔ یہ کانفرنس تقریباً دو گھنٹے جاری رہی۔

دوران میلہ مورخہ 8 مئی 2002ء نیشنل ٹیلی ویژن کے نمائندہ نے مکرم امیر صاحب کا انٹرویو لیا۔ مکرم امیر صاحب نے دوران انٹرویو جماعت کا تعارف کروایا اور احمدیہ سٹال پر مہیا کتب کا بھی تعارف کروایا۔ اسی روز رات 8 بجے خبرنامہ میں یہ انٹرویو ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔ علاوہ ازیں سٹال پر باقاعدہ یسرنا القرآن فرنچ ترجمہ بمعہ آڈیو کیسٹ بڑی توجہ کا مرکز رہا۔

آخری روز مختلف جماعتی لٹریچر کا ایک پیکٹ بنا کر جس میں جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کی طرف سے شائع کردہ جیبی کیلنڈر مع ایڈریس مشن ہاؤس وٹیلی فون نمبرز بھی شامل تھا، اس میلہ میں شریک ہر سٹال پر اور آرگنائزنگ کمیٹی کو تحفۃً دیا گیا۔ اس پر سب لوگوں نے بڑی خوشنودی کا اظہار کیا۔

اس میلہ کے ذریعہ خدا کے فضل سے دارالحکومت

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ جمعہ

حق اور انصاف پر قائم ہو جاؤ اور چاہیئے کہ ہر ایک گواہی تمہاری خدا کے لئے ہو

جھوٹ مت بولو اگرچہ سچ بولنے سے تمہاری جانوں کو نقصان پہنچے یا اس سے تمہارے ماں باپ کو ضرر پہنچے اور قریبیوں کو

دشمن سے مدارات سے پیش آنا آسان ہے مگر دشمن کے حقوق کی حفاظت کرنا اور مقدمات میں عدل و انصاف کو ہاتھ سے نہ دینا یہ بہت مشکل اور جوانمردی کا کام ہے

(آیات قرآنی - احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کی صفات الشہید اور الشاھد کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز - فرمودہ 14 رجون 2002ء بمطابق 14 احسان 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے فرمایا کہ :

صفات ''الشہید '' اور ''الشاھد '' کی چوتھی اور آخری قسط آج بیان کی جائے گی۔ اور اس میں گزشتہ خطبے کے آخری حصے کے تسلسل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی امت نیز بعض دوسرے انبیاء اور ان کی امتوں بلکہ عام انسانوں تک کی گواہی کا مضمون بھی بیان ہو گا۔ اور پھر آخر پر انہی صفات کے مضمون پر مشتمل حضرت مسیح موعود کے چند الہامات بھی پیش کئے جائیں گے۔

سورۃ النساء کی آیت 136 ہے اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر گواہ بنتے ہوئے انصاف کو مضبوطی سے قائم کرنے والے بن جاؤ خواہ خود اپنے خلاف گواہی دینی پڑے یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے خلاف - خواہ کوئی امیر ہو یا غریب دونوں کا اللہ ہی بہترین نگہبان ہے۔ پس اپنی خواہشات کی پیروی نہ کرو مبادا عدل سے گریز کرو۔ اور اگر تم نے گول مول بات کی یا پہلو تہی کر گئے تو یقیناً اللہ جو تم کرتے ہو اس سے بہت باخبر ہے۔

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ گواہوں میں سے سب اچھا گواہ وہ ہے جو قبل اس کے کہ اس سے گواہی مانگی جائے، اپنی گواہی دے دے۔

(سنن ابن ماجہ - کتاب الاحکام)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی خیانت کرنے والے مرد یا عورت کی گواہی درست نہیں۔ اور نہ اس مرد یا عورت کی جسے حد کی سزا ملی ہو۔ نہ ہی ایسے شخص کی جو مدعا علیہ سے کینہ رکھتا ہو۔ اور نہ ایسے شخص کی جس کی جھوٹی شہادت کا تجربہ ہو چکا ہو۔ اور نہ ایسے شخص کی جس کا گزارہ ان لوگوں پر ہو جن کے حق میں وہ گواہی دے رہا ہے۔ اور نہ ایسے شخص کی جس کے بارے میں پتہ لگے کہ اس نے جھوٹے طور پر کسی خاندان سے اپنا نسب اور تعلق جوڑا ہے۔

(ترمذی کتاب الشہادۃ)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں :۔ ''کئی وقت انسان کے لئے امتحان کے ہوتے ہیں۔ ایک تو غضب کا وقت ہوتا ہے۔ غضب کی حالت میں آدمی دوسروں کو انواع واقسام کے نقصانات پہنچا دیتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں کہ غلطی ہوئی۔ عفو کرو۔ لیکن جب دوسرا کوئی نقصان پہنچائے تو ہرگز عفو پر رضامند نہیں ہوتے۔ اسی طرح آدمی بعض اوقات محبت میں بھی حد سے بڑھ جاتا ہے اور گمراہ ہو جاتا ہے۔ ایک وقت وہ ہوتا ہے جبکہ مقدمات میں گواہی دینے کا ہوتا ہے۔ آدمی اپنے عزیز و دوست کا نقصان گوارا نہیں کر سکتا۔ اسی طرح خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایمان کو مقدم رکھو اور گواہی انصاف سے دو خواہ اپنے عزیزوں کے مقابلہ میں ہو۔ اپنی جان پر یا اپنے ماں باپ ہی کے متعلق گواہی دینی پڑے۔''

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان 29 / جولائی 1909ء)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں :۔

''حق اور انصاف پر قائم ہو جاؤ اور چاہیئے کہ ہر ایک گواہی تمہاری خدا کے لئے ہو۔ جھوٹ مت بولو اگرچہ سچ بولنے سے تمہاری جانوں کو نقصان پہنچے یا اس سے تمہارے ماں باپ کو ضرر پہنچے اور قریبیوں کو جیسے بیٹے وغیرہ کو۔'' (اسلامی اصول کی فلاسفی - صفحہ 53)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں :۔

''جس قدر راستی کے التزام کے لئے قرآن شریف میں تاکید ہے، میں ہرگز باور نہیں کر سکتا کہ انجیل میں اس کا عشر عشیر بھی تاکید ہو۔ 20 برس کے قریب عرصہ ہو گیا کہ میں نے اسی بارہ میں ایک اشتہار دیا تھا اور قرآنی آیات لکھ کر اور عیسائیوں وغیرہ کو ایک رقم کثیر بطور انعام دینا کر کے اس بات کا وعدہ کیا تھا کہ جیسے ان آیات میں راست گوئی کی تاکید ہے اگر کوئی عیسائی اس زور و شور کی تاکید انجیل میں سے نکال کر دکھلاوے تو اس قدر انعام اس کو دیا جائے گا مگر پادری صاحبان اب تک ایسے چپ رہے گویا ان میں جان نہیں (-) قرآن شریف نے دروغ گوئی کو بت پرستی کے برابر ٹھہرایا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) یعنی بتوں کی پلیدی اور جھوٹ کی پلیدی سے پرہیز کرو۔ اور پھر ایک جگہ فرماتا ہے (-) یعنی اے ایمان والو! انصاف اور راستی پر قائم ہو جاؤ اور سچی گواہیوں کو للہ ادا کرو اگرچہ تمہاری جانوں پر ان کا ضرر پہنچے یا تمہارے ماں باپ اور تمہارے اقارب ان گواہیوں سے نقصان اٹھاویں۔ اب اے ناخدا ترس! ذرا انجیل کو کھول اور ہمیں بتلا کہ راست گوئی کے لئے ایسی تاکید انجیل میں کہاں ہیں۔''

(نور القرآن نمبر 2 صفحہ 17-18)

(-) (سورۃ النساء: 160) - اور اہل کتاب میں سے کوئی (فریق) نہیں مگر اس کی موت سے پہلے یقیناً اس پر ایمان لے آئے گا اور قیامت کے دن وہ ان پر گواہ ہوگا-

(اس آیت) کے متعلق علامہ فخر الدین رازی لکھتے ہیں کہ وہ یعنی مسیح یہود کے خلاف یہ گواہی دے گا کہ انہوں نے اسے جھٹلایا تھا- اور اس کے بارہ میں طعن و تشنیع سے کام لیا تھا اور نصاریٰ کے خلاف یہ گواہی دے گا کہ انہوں نے اسے اللہ کا شریک بنالیا تھا اور اسی طرح ہر نبی اپنی امت کے خلاف گواہی دے گا-(تفسیر کبیر رازی ؒ)

سورۃ المائدہ آیت نمبر 9 (-) **اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر مضبوطی سے نگرانی کرتے ہوئے انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قسم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو- انصاف کرو یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو- یقیناً اللہ اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو-**

حضرت سعید بن ابو بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک خط نکالا اور کہا کہ یہ حضرت عمرؓ کا خط ہے جو انہوں نے اپنے ایک گورنر حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ کو لکھا تھا- یہ خط مشہور محدث سفیان عیینہ کے سامنے پڑھا گیا- اس کا مضمون یہ تھا: قضاء ایک محکم اور پختہ دینی فریضہ اور واجب الاتباع سنت ہے- جب کوئی مقدمہ آپ کے سامنے پیش ہو تو معاملے کو اچھی طرح سمجھنے کی کوشش کرو کیونکہ صرف حق بات کہنا جس کا نفاذ نہ کیا جائے' بے فائدہ بات ہے- لوگوں کے درمیان' بلحاظ مجلس' بلحاظ توجہ اور بلحاظ عدل و انصاف مساوات قائم کرنا کہ کوئی بااثر تم سے ظلم کرانے کی امید نہ رکھے اور کسی کمزور کو تیرے ظلم و جور کا ڈر نہ ہو اور ثبوت پیش کرنا مدعی کی ذمہ داری ہے اور (اگر اس کے پاس ثبوت نہ ہو تو پھر) انکار کرنے والے مدعا علیہ کو قسم اٹھانی ہوگی- مسلمانوں کے درمیان مصالحت کرانے کی کوشش کرنا اچھی بات ہے- سوائے ایسی صلح کے جو حرام کو حلال بنادے اور حلال کو حرام بنادے- اگر تم نے کوئی فیصلہ کیا ہو' اور پھر اس پر دوبارہ غور کرنے کے بعد درست نتیجے پر پہنچ جاؤ تو تمہارا پہلا فیصلہ تمہیں سچائی کی طرف لوٹنے سے نہ روکے کیونکہ سچائی ایک ابدی صداقت ہے اور حق اور سچ کو کوئی چیز باطل نہیں کرسکتی اس لئے حق کی طرف لوٹ جانا باطل میں آگے بڑھتے رہنے سے کہیں بہتر ہے- جو بات تیرے دل میں کھٹکے اور قرآن و سنت میں اس کے بارے میں کوئی وضاحت نہ ہو تو اس کو اچھی طرح سمجھنے کی کوشش کرو- اس کی مثالیں تلاش کرو اور اس سے ملتی جلتی صورتوں پر غور کرو' پھر ان پر قیاس کرتے ہوئے کوئی فیصلہ کرنے کی کوشش کرو اور جو پہلو اللہ تعالیٰ کے ہاں زیادہ پسندیدہ ہو اور تجھے حق اور سچ کے زیادہ مشابہ نظر آئے' اسے اختیار کر- مدعی کو (ثبوت پیش کرنے کے لئے) مناسب وقت دو (تاکہ وہ اپنے دعویٰ کے حق میں ثبوت اکٹھے کرسکے) اگر (مقررہ تاریخ پر) وہ ثبوت پیش کردے تو فبہا- ورنہ اس کے خلاف فیصلہ سنادو- یہ طریق اندھے پن کو جلا بخشنے والا ہے- (یعنی بے خبری کے اندھیرے کو دور کرنے والا ہے)- اور (غلطی ہوجانے کی صورت میں) تجھے معذور قرار دینے کے لحاظ سے زیادہ بہتر ہے- سب مسلمان ایک دوسرے کے بارے میں گواہی دینے کے لحاظ سے برابر عادل ہیں سوائے اس کے کہ کسی کو حد کی سزا مل چکی ہو- یا کسی کے جھوٹی شہادت دینے کا تجربہ ہوچکا ہو' یا وہ غلط ولاء یا قرابت کے دعویٰ میں متہم ہو (یعنی حسب و نسب کے دعویٰ میں جھوٹا ہو)- تمہارے دلوں کے رازوں کو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے اور بینات اور گواہیوں کے نتیجے میں اس نے تم سے (سزاؤں) کو دور کردیا ہے- لوگوں سے تنگ پڑنے سے بچو- نیز جلد گھبرا جانے اور لوگوں سے تکلیف اور دکھ محسوس کرنے اور سچائی معلوم ہوجانے پر فریق ثانی سے اجنبی پن سے پیش آنے سے بچو- جس کی بنا پر اللہ اس کا ضرور اجر دے گا اور ایسے شخص کو نیک شہرت بخشے گا- جو شخص اللہ اور اپنے درمیان معاملات میں خلوص نیت اختیار کرے گا' اللہ اس کے اور دیگر لوگوں کے مابین معاملات میں اس کے لئے کافی ہوجائے گا اور جو شخص محض بناوٹ اور تصنع سے اپنے آپ کو اچھا ظاہر کرنے کی کوشش کرے گا' اللہ تعالیٰ اس کی رسوائی کے سامان پیدا کردے گا-

(سنن الدار قطنی - کتاب الاقضیہ و الاحکام)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

''تمہاری گواہیاں اللہ کے لئے عدل کے ساتھ ہوں (-) کسی کی دشمنی انصاف کی مانع نہ ہو- مثلاً آریہ لوگ تم کو دفتروں سے نکالنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں- تو (دین) کی یہ تعلیم نہیں کہ تم ان کے مقابلہ میں بھی ایسی کوشش کرو' جہاں تمہیں اختیار حاصل ہے- (-) تقویٰ کا علاج بتایا کہ تم یہ یقین رکھو کہ تمہارے کاموں کو دیکھنے والا اور ان سے خبر رکھنے والا بھی کوئی ہے-''

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان 5/ اگست 1909ء)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں-

''خدا تعالیٰ نے عدل کے بارے میں جو بغیر سچائی پر پورا قدم مارنے کے حاصل نہیں ہوسکتی' فرمایا ہے: (-) یعنی دشمن قوموں کی دشمنی تمہیں انصاف سے مانع نہ ہو- انصاف پر قائم رہو کہ تقویٰ اسی میں ہے- اب آپ کو معلوم ہے کہ جو قومیں ناحق ستاویں اور دکھ دیویں اور خوں ریزیاں کریں اور تعاقب کریں اور بچوں اور عورتوں کو قتل کریں جیسا کہ مکہ والے کافروں نے کیا تھا اور پھر لڑائیوں سے باز نہ آویں' ایسے لوگوں کے ساتھ معاملات میں انصاف کے ساتھ برتاؤ کرنا کس قدر مشکل ہوتا ہے مگر قرآنی تعلیم نے ایسے جانی دشمنوں کے حقوق کو بھی ضائع نہیں کیا اور انصاف اور راستی کے لئے وصیت کی .... **میں سچ سچ کہتا ہوں کہ دشمن سے مدارات سے پیش آنا آسان ہے مگر دشمن کے حقوق کی حفاظت کرنا اور مقدمات میں عدل و انصاف کو ہاتھ سے نہ دینا یہ بہت مشکل اور فقط جوانمردوں کا کام ہے- اکثر لوگ اپنے شریک دشمنوں سے محبت تو کرتے ہیں اور میٹھی میٹھی باتوں سے پیش آتے ہیں مگر ان کے حقوق دبا لیتے ہیں- ایک بھائی دوسرے بھائی سے محبت کرتا ہے اور محبت کے پردہ میں دھوکا دے کر اس کے حقوق دبا لیتا ہے مثلاً اگر زمیندار ہے تو چالاکی سے اس کا نام کاغذات بندوبست میں نہیں لکھواتا اور یوں اتنی محبت کہ اس پر قربان ہوا جاتا ہے- پس خدا تعالیٰ نے اس آیت میں محبت کا ذکر نہ کیا بلکہ معیار محبت کا ذکر کیا کیونکہ جو شخص اپنے جانی دشمن سے عدل کرے گا اور سچائی اور انصاف سے درگزر نہیں کرے گا' وہی ہے جو سچی محبت بھی کرتا ہے-''**

(نور القرآن نمبر 2 صفحہ 21-22)

سورۃ المائدہ آیت 112 (-) اور جب میں نے حواریوں کی طرف وحی کی کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لے آؤ تو انہوں نے کہا ہم ایمان لے آئے' پس گواہ رہ کہ ہم فرمانبردار ہوچکے ہیں-

سورۃ الاعراف: 173 (-) اور (یاد کرو) جب تیرے رب نے بنی آدم کی صلب سے ان کی نسلوں (کے مادہ تخلیق) کو پکڑا اور خود انہیں اپنے نفوس پر گواہ بنادیا (اور پوچھا) کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں- انہوں نے کہا کیوں نہیں! ہم گواہی دیتے ہیں- مبادا تم قیامت کے دن یہ کہو کہ ہم تو اس سے یقیناً بے خبر تھے-

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپؐ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ میں کس وجہ سے ہنسا ہوں؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں- آپؐ نے فرمایا: بندے اور اس کے رب کے مابین گفتگو کی وجہ سے ہنس رہا ہوں- بندہ کہے گا اے میرے رب! کیا تو نے مجھے ظلم سے پناہ نہیں دی- اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیوں نہیں- بندہ کہے گا: اس بات پر تو میں اپنے ایک گواہ کے علاوہ اور کسی

کو گواہ تسلیم نہیں کرتا- اللہ تعالیٰ فرمائے گا آج کے دن تیرا نفس اور حساب کتاب لکھنے والے معزز فرشتے ہی تجھ پر گواہ ہونے کے لحاظ سے کافی ہیں- اس کے بعد اس شخص کے منہ پر مہر کردی جائے گی اور اس کے اعضاء سے کہا جائے گا کہ بولو- چنانچہ وہ اس شخص کے اعمال کے بارہ میں گواہی دیں گے- پھر اس شخص کو کلام کرنے کی اجازت دی جائے گی تو وہ (اپنے اعضاء کو مخاطب کر کے) کہے گا: تم پر ہلاکت ہو! کیا میں تم جیسوں کی خاطر لڑا جھگڑا کرتا تھا- (مسلم کتاب الزھد)

سورۃ ھود آیت 55 (-) ہم تو اس کے سوا کچھ نہیں کہتے کہ تجھ پر ہمارے معبودوں میں سے کسی نے کوئی بد سایہ ڈال دیا ہے- اس نے کہا یقیناً میں اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں ان سے بیزار ہوں جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو-

سورۃ الحج آیت 79 (-) اور اللہ کے تعلق میں جہاد کرو جیسا کہ اس کے جہاد کا حق ہے- اس نے تمہیں چن لیا ہے اور تم پر دین کے معاملات میں کوئی تنگی نہیں ڈالی- یہی تمہارے باپ ابراہیم کا مذہب تھا- اس (یعنی اللہ) نے تمہارا نام مسلمان رکھا (اس سے) پہلے بھی اور اس (قرآن) میں بھی تاکہ رسول تم سب پر نگران ہو جائے اور تاکہ تم تمام انسانوں پر نگران ہو جاؤ- پس نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو مضبوطی سے پکڑ لو- وہی تمہارا آقا ہے- پس کیا ہی اچھا آقا اور کیا ہی اچھا مددگار ہے-

سورۃ الفتح آیت نمبر 9 (-) یقیناً ہم نے تجھے ایک گواہ اور بشارت دینے والے اور ڈرانے والے کے طور پر بھیجا-

پھر سورۃ الاحزاب کی آیت 46: (-) اے نبی! یقیناً ہم نے تجھے ایک شاہد اور ایک مبشر اور ایک نذیر کے طور پر بھیجا ہے-

پھر سورۃ المزمل کی آیت 16 ہے (-) یقیناً ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا ہے جو تم پر نگران ہے جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف بھی ایک رسول بھیجا تھا-

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:-

''سورۃ مزمل مکہ معظمہ میں اتری- جب حضور علیہ السلام بظاہر نہایت کمزوری کی حالت میں تھے اور بظاہر کوئی سامان کامیابی کا نظر نہ آتا تھا- قرآن نے صاف صاف جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت فرمایا- یہ رسول' اس رسول کی مثل ہے جو فرعون کے وقت برگزیدہ اور بنی اسرائیل کا ہادی بنایا گیا- جس طرح اس رسول حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دشمن بے نام ونشان ہو گئے- ایسے ہی اس رسول کے دشمن معدوم ہوں گے- (-) ہم نے ہی بھیجا تھا تمہاری طرف رسول نگران تم پر جیسے بھیجا تھا فرعون کو رسول- پھر جب نافرمانی کی فرعون نے اس رسول کی تو سخت پکڑ لیا ہم نے اسے پھر تم اگر اس رسول کے منکر ہوئے تو کیونکر بچو گے- اور جس طرح جناب موسیٰ علیہ السلام کی قوم دشمنوں سے نجات پا کر آخر معزز اور ممتاز اور خلافت اور سلطنت سے سرفراز ہوئی اسی طرح' ٹھیک اسی طرح' لاریب اسی طرح' اس رسول کے اتباع بھی موسیٰ علیہ السلام کی طرح بلکہ بڑھ کر ابراہیم کے موعود ملک بالخصوص اور اپنے وقت کے زبردست بادشاہوں پر علی العموم خلافت کریں گے-

(-) (نور: 56) وعدہ دے چکا اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو تم میں سے جو ایمان لائے اور کام کئے انہوں نے اچھے' ضرور خلیفہ کر دے گا ان کو اس خاص زمین میں (جس کا وعدہ ابراہیم سے ہوا) - جیسے خلیفہ بنایا ان کو جو ان اسلامیوں سے پہلے تھے- اور طاقت بخشے گا انہیں اس دین پھیلانے کے لئے جو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے پسند فرمایا- ضرور بدل دے گا انہیں خوف کے بعد امن سے-

آخر دیکھ لو- اس فطرت کے قاعدہ نے' اس الٰہی سنت یا عادۃ اللہ نے ناظرین کو وہی نتیجہ دکھایا جو ہمیشہ اہل ایمان کے ساتھ ان کے لئے ایمان مخالفوں کے بے جا حملوں کے وقت دکھاتی چلی آتی ہے-

ہمارے ہادی بلکہ ہادیٔ انام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوم میں- نہیں نہیں' آپؐ کے مولد' مسکن اور آپ کے ملک میں آپ کا کوئی دشمن نہ رہا- دشمن کیسے؟ ان کے آثار بھی نہ رہے- مکہ معظمہ نہیں بلکہ جزیرہ نما عرب پر نگاہ کر لو- تمام عرب آپ کے خدام یا خدام کے معابدین کی جگہ ہو گیا-

اللہ اللہ!!! جیسے آپؐ بے نظیر ہیں- ویسے ہی آپؐ کی کامیابی بھی بے نظیر واقع ہوئی- ناظرین ایسی کامیابی کسی ملہم- کسی مدعی الہام' کسی ریفارمر' کسی مصلح' کسی رسول یا کسی بادشاہ کو بھی ہوئی ہے؟ ہرگز نہیں- کس مقتدا نے؟' کس بادشاہ نے؟' نام تو لو'-

(تصدیق براھین احمدیہ صفحہ 15-16)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:-

(-) صاف بتلا رہی ہے کہ جیسے حضرت موسیٰ اپنی امت کی نیکی بدی پر شاہد تھے- ایسا ہی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی شاہد ہیں مگر یہ شہادت دوامی طور پر بجز صورت استخلاف کے حضرت موسیٰ کے لئے ممکن نہیں ہوئی- یعنی خدا تعالیٰ نے اسی اتمام حجت کی غرض سے حضرت موسیٰ کے لئے چودہ سو برس تک خلیفوں کا سلسلہ مقرر کیا جو درحقیقت توریت کے خادم اور حضرت موسیٰ کی شریعت کی تائید کے لئے آتے تھے تا خدا تعالیٰ بذریعہ ان خلیفوں کے حضرت موسیٰ کی شہادت کے سلسلہ کو کامل کر دیوے اور وہ اس لائق ٹھہریں کہ قیامت کو تمام بنی اسرائیل کی نسبت خدا تعالیٰ کے سامنے شہادت دے سکیں- ایسا ہی اللہ جل شانہ نے اسلامی امت کے کل لوگوں کے لئے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شاہد ٹھہرایا ہے- (-) موسیٰ علیہ السلام کی مانند خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بھی قیامت تک خلیفے مقرر کر دئے اور خلیفوں کی شہادت بعینہٖ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شہادت متصور ہوئی اور اس طرح پر مضمون آیت (-) ہر یک پہلو سے درست ہو گیا- غرض شہادت دائمی کا عقیدہ جو نص قرآنی سے بتواتر ثابت اور تمام مسلمانوں کے نزدیک مسلم ہے تبھی معقولی اور تحقیقی طور پر ثابت ہوتا ہے جب خلافت دائمی کو قبول کیا جائے-

(شھادت القرآن صفحہ 66-67)

(-) (سورۃ البروج 2 تا 4) قسم ہے برجوں والے آسمان کی' اور موعود دن کی اور ایک گواہی دینے والے کی اور جس کی گواہی دی جائے گی-

الہام اکتوبر 1897ء: ''شروع اکتوبر 1897ء میں مجھے دکھایا گیا کہ میں ایک گواہی کے لئے ایک انگریز حاکم کے پاس حاضر کیا گیا ہوں- اور اس حاکم نے مجھ سے سوال کیا کہ آپ کے والد کا کیا نام ہے؟

لیکن جیسا کہ شہادت کے لئے دستور ہے' مجھے قسم نہیں دی-''

(نزول المسیح- صفحہ 221)

الہام 8/اکتوبر 1897ء: ''پھر 8/اکتوبر 1897ء کو مجھے خواب میں دکھایا گیا کہ اس مقدمہ کا سپاہی سمن لے کر آیا ہے- یہ خواب (بیت الذکر) میں عام جماعت کو سنا دی گئی تھی- آخر ایسا ہی ظہور میں آیا اور سپاہی سمن لے کر آ گیا- اور معلوم ہوا کہ ایڈیٹر اخبار ناظم الہند لاہور نے مجھے گواہ لکھا دیا ہے......... سو جب میں ملتان میں پہنچ کر عدالت میں گواہی کے لئے گیا تو ویسا ہی ظہور میں آیا- حاکم کو ایسا سہو ہو گیا کہ قسم دینا بھول گیا اور اظہار شروع کر دئے-''

(نزول المسیح صفحہ 221)

الہام 1897ء: تو مٹایا نہیں جائے گا- .... میرا لوٹا ہوا مال تجھے ملے گا- میں تجھے عزت دوں گا اور تیری حفاظت کروں گا- یہ ہوگا' یہ ہوگا' یہ ہوگا اور پھر انتقال ہوگا- تیرے پر میرے کامل انعام ہیں .... میری سچائی پر خدا گواہی دیتا ہے پھر کیوں تم ایمان نہیں لاتے- ....ہماری فتح آئے گی اور زمانہ کا کاروبار ہم پر ختم ہوگا- اس دن کہا جائے گا کہ کیا یہ حق نہ

تھا"۔ (کتاب البریہ - صفحہ 75-76) تذکرہ - صفحہ 310 مطبوعہ 1969ء)

11 رجنوری 1906ء - الہام حضرت مسیح موعود

(-) حضرت مسیح موعود کا ترجمہ ہے: اور کہیں گے کہ یہ خدا کا فرستادہ نہیں - کہہ میری سچائی پر خدا گواہی دے رہا ہے - اور وہ لوگ گواہی دیتے ہیں جو کتاب اللہ کا علم رکھتے ہیں -

(حقیقۃ الوحی' روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 94 - و تذکرہ صفحہ 592 - مطبوعہ 1969ء)

(الفضل انٹرنیشنل ... جولائی 2002ء)

ملک وزیر خان ساجد صاحب

روحانی قدروں کے قیام اور تربیت کے لئے نوجوان اپنی زندگیاں وقف کریں

معلمین وقف جدید کی ضرورت اور ان کے اوصاف

خدا سے محبت اور تکالیف برداشت کرنے والے واقفین کی ضرورت ہے

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:-

جو بھی اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دے اور وہ نیک کام کرنے والا (بھی) ہو تو اس کے رب کے ہاں اس کے لئے بدلہ (مقرر) ہے اور ان لوگوں کو کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

(البقرہ: 113)

حضرت مسیح موعود اس آیت کریمہ کی تفسیر میں وقف زندگی کی اہمیت و ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:-

جو شخص اپنے وجود کو خدا تعالیٰ کے سامنے رکھ دے اور اپنی زندگی اس کی راہوں میں وقف کرے اور نیکی کرنے میں سرگرم ہو سو وہ سرچشمہ قرب الٰہی سے اپنا اجر پائے گا اور ان لوگوں پر کچھ خوف ہے نہ کچھ غم۔ یعنی جو شخص اپنے تمام قویٰ کو خدا کی راہ میں لگا دے گا اور خالص خدا کے لئے اس کا قول اور فعل اور حرکت اور سکون اور تمام زندگی ہو جائے اور حقیقی نیکی بجا لانے میں سرگرم رہے سو اس کو خدا اپنے پاس سے اجر دے گا اور خوف سے نجات دے گا۔

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب)

وقف کی اقسام

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

"خدا تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنا جو حقیقت (دین) ہے دو قسم پر ہے ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کو ہی اپنا معبود اور مقصود اور محبوب ٹھہرایا جاوے اور اس کی عبادت اور محبت اور خوف و رجا میں کوئی دوسرا شریک باقی نہ رہے اور اس کی تقدیس اور تسبیح اور عبادت اور تمام عبودیت کے آداب و احکام اور اوامر اور حدود اور آسمانی قضاء و قدر کے امور بدل و جان قبول کئے جائیں اور نہایت نیستی اور تذلل سے ان سب حکموں اور حدوں اور قانونوں اور تقدیروں کو بارادت تام سر پر اٹھا لیا جاوے اور نیز وہ تمام پاک صداقتیں اور پاک معارف جو اس کی وسیع قدرتوں کی معرفت کا ذریعہ اور اس کی ملکوت اور سلطنت کے علوم مرتبہ کو معلوم کرنے کے لئے ایک واسطہ اور اس کے آلاء اور نعماء کے پہچاننے کے لئے ایک قوی رہبر ہیں بخوبی معلوم کر لی جائیں۔

دوسری قسم اللہ تعالیٰ کی راہ میں وقف کرنے کی یہ ہے کہ اس کے بندوں کی خدمت اور ہمدردی اور چارہ جوئی اور بردباری اور سچی غم خواری میں اپنی زندگی وقف کر دی جاوے دوسروں کو آرام پہنچانے کے لئے دکھ اٹھاویں اور دوسروں کی راحت کے لئے اپنے پر رنج گوارا کریں"۔

("آئینہ کمالات اسلام - روحانی خزائن جلد نمبر 5 ص 60)

واقفین زندگی کی ضرورت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

میں چاہتا ہوں کہ کچھ نوجوان ایسے ہوں جن کے دلوں میں یہ خواہش پائی جاتی ہو کہ وہ خواجہ معین الدین صاحب چشتی اور حضرت شہاب الدین سہروردی کے نقش قدم پر چلیں اور جس طرح جماعت کے نوجوان اپنی زندگیاں تحریک جدید کے تحت وقف کرتے ہیں وہ اپنی زندگیاں براہ راست میرے سامنے وقف کریں تا کہ میں ان سے اپنے طریق پر کام لوں کہ وہ (لوگوں) کو تعلیم دینے کا کام کر سکیں وہ مجھ سے ہدایتیں لیتے جائیں اور اس ملک میں کام کرتے جائیں ہمارا ملک آبادی کے لحاظ سے ویران نہیں ہے لیکن روحانیت کے لحاظ سے بہت ویران ہو چکا ہے۔ اور آج بھی اس میں چشتیوں کی ضرورت ہے۔ سہروردیوں کی ضرورت ہے۔ اور نقشبندیوں کی ضرورت ہے۔ اگر یہ لوگ آگے نہ آئے اور حضرت معین الدین صاحب چشتی' حضرت شہاب الدین صاحب سہروردی اور حضرت فرید الدین صاحب گنج شکر جیسے لوگ پیدا نہ ہوئے تو یہ ملک روحانیت کے لحاظ سے اور بھی تباہ ہو جائے گا .... پس میں چاہتا ہوں کہ جماعت کے نوجوان ہمت کریں اور اس مقصد کے لئے وقف کریں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 9 جولائی 1957ء)

(روزنامہ الفضل 9 فروری 1958ء)

معلمین وقف جدید کا کام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:-

وقف جدید خالصتاً ایک روحانی ادارہ ہے اس کے سپرد یہ کام ہے کہ معلمین وقف جدید انسانیت کے آداب سکھائیں دین نے جو اعلیٰ اخلاق سکھائے ہیں ان اخلاق کے بلند معیار پر جماعت کو لے جانے کی کوشش کریں۔

وقف جدید کا ایک معلم مسائل بھی سکھاتا ہے اور اسے سکھانے بھی چاہئیں۔ لیکن اس کا اصل اور بنیادی کام لوگوں کو دینی آداب سکھا کر انہیں ان کا پابند کرنا ہے۔ .... دینی آداب اور دینی اخلاق اختیار کرنے میں سب سے بڑی روک بدعات' بدعادات' بد رسوم اور سیئات ہی ہوتی ہیں معلمین وقف جدید کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ ان تمام برائیوں کو دور کریں تا کہ وہ دینی آداب اور دینی اخلاق کا لوگوں کو پابند بنانے میں کامیاب ہو سکیں۔

(روزنامہ الفضل 7 جنوری 1980ء)

خدا سے محبت کرنے والے واقفین کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث مزید فرماتے ہیں:-

احباب جماعت کو اپنی ذمہ داریاں یاد دلاتے ہوئے فرمایا کہ:-

"ایک ذمہ داری وقف جدید کی ہے اس ذمہ داری کو اپنے سامنے رکھیں۔ جتنے روپے کی ہمیں ضرورت ہے وہ مہیا کریں اور بطور معلمین جتنے آدمیوں کی ضرورت ہے ہمیں دیں۔ اور مخلص واقف دین خدا تعالیٰ سے محبت رکھنے والے اور اس کی خاطر تکالیف برداشت کرنے والے اس کے عشق میں سرشار ہو کر اس کے نام کو بلند کرنے والے۔ مسیح موعود پر حقیقی ایمان لانے کے بعد اور آپ کے مقام کو پوری طرح سمجھنے کے بعد جو ایک احمدی کے دل میں تڑپ پیدا ہونی چاہئے کہ تمام احمدی اس روحانی مقام تک پہنچیں جس مقام تک حضرت مسیح موعود لے جانا چاہتے تھے۔ اس تڑپ والے واقفین ہمیں وقف جدید میں چاہئیں۔

(اخبار الفضل 4 جنوری 1967ء)

معلمین بنانے کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:-

"اگر چاہتے ہو کہ تم میں احمدیت قائم رہے تو ہمیں مستقل واقف دو۔ وقف عارضی والے آپ سے بار بار مطالبہ کر رہے ہیں کہ جماعتوں میں واقفین بھیجے جائیں۔ جماعت کو کہہ رہے ہیں کہ ان واقفین کو سنبھالنے کے لئے جس قدر رقم کی ضرورت ہے وہ مہیا کریں لیکن آپ نے اس طرف کوئی توجہ نہیں کی۔ اور یہ بڑا ظلم ہے اس لئے میں ضروری سمجھتا ہوں کہ آپ سب کو جگاؤں اور بیدار کروں اور اس تحریک کی اہمیت آپ کے ذہن نشین کرانے کے بعد آپ سے مطالبہ کروں کہ آئندہ سال مجھے کم از کم سونئے واقفین چاہئیں۔

(الفضل 12 اکتوبر 1966ء)

معلمین کے اوصاف

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بحیثیت ناظم وقف جدید تھے نے مجلس شوریٰ میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا

جماعتیں مخلص واقفین بھجوائیں وقف جدید میں میرا مختصر تجربہ بتاتا ہے کہ اچھا معلم اتنا علم کی بنا پر نہیں بنتا جتنا تقویٰ کے زور سے بنتا ہے۔ تاہم علم بھی ضروری ہے اور ہم حتی المقدور اسے علم بھی پڑھانے کی کوشش کرتے ہیں جس انسان کے دل میں تقویٰ ہو۔ اور (دین) کے لئے درد ہو اور وقف کی روح ہو۔ دعوت الی اللہ کا جنون ہو۔ اور دینی کام کرنے کا جذبہ ہو اور وہ اپنے آپ کو مخالفین کے ماحول میں پھینک دے اس کا دل بے چین ہو وہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں کرے اور بے قرار رہے یہاں تک کہ اسے کامیابی ہو جائے گویا ایسے معلم چاہئیں پھر اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں میں برکت ڈال دیتا ہے ان کی باتوں کا اثر پیدا کرتا ہے ان کو فہم و فراست عطا کرتا ہے۔

(رپورٹ مجلس شوریٰ 1972ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقویٰ شعار خدمت گزار معلمین کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

''جماعت سے میں یہی کہوں گا کہ اس وقت سو سے بھی کم واقفین وقف جدید ہیں یہ ہماری ضرورت کا بیسواں حصہ بھی پورا نہیں کرتے۔ اس واسطے ایسے نوجوان جو سکول کی قابلیت کے لحاظ سے ان کے قواعد پر پورا اترتے ہوں اور دل میں جذبہ رکھتے ہوں۔ خدمت اور تربیت کی قابلیت بھی رکھتے ہیں یعنی ان کی اپنی بھی تربیت ہو چکی ہو۔ یہ نہ ہو کہ اپنے گھر میں آنکھیں بند کر کے گالیاں دینے کی عادت لیکر وہ وقف جدید میں آجائیں جو ظاہر کی چیزیں ہیں موٹی موٹی، کم از کم اس لحاظ سے مہذب اور تربیت یافتہ ہونے چاہئیں اور دل کا تقویٰ جسے اللہ بہتر جانتا ہے۔ نہ میں فیصلہ کر سکتا ہوں نہ آپ۔ لیکن روح کا جذبہ جو ظاہر ہوتا ہے اور جس کا ہم بھی فیصلہ کر سکتے ہیں وہ ہونا چاہئے اس کے لئے ہر ہفتے میرا یہ پیغام ہر گاؤں میں پہنچایا جائے کہ ہمیں بچے دو تا کہ بڑوں کی ہم تربیت کر سکیں ہمیں بچے دو تا کہ ہم آئندہ آنے والی نسل کی ابتدائی تربیت کر سکیں۔''

(روزنامہ الفضل 5 جنوری 1983ء)

مفت کا ثواب

حضرت مصلح موعود بانی وقف جدید فرماتے ہیں۔

''میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ جلد اس وقف کی طرف توجہ کرے اور اپنے آپ کو ثواب کا مستحق بنائے۔ یہ مفت کا ثواب ہے جو تمہیں مل رہا ہے۔ اگر تم اسے نہیں لو گے تو یہ تمہاری بجائے دوسروں کو دے دیا جائے گا۔''

(روزنامہ الفضل 11 جنوری 1958ء)

بقیہ صفحہ 2

آبی جان کے اندر جماعت کا تعارف پیش کرنے کا موقعہ ملا اور خدا کے فضل سے بہت سی اتھارٹیز کے ساتھ رابطے قائم ہوئے جنہوں نے دوبارہ مشن آنے کا وعدہ کیا۔

اس بک فیئر میں احمدیہ سٹال کو منظم اور کامیاب بنانے کے لئے امیر صاحب کی ہدایات اور نگرانی میں خاکسار (وسیم احمد ظفر) کے ساتھ مکرم رافع احمد تبسم انچارج نصرت جہاں الرقیم پریس آبی جان اور مکرم Bapina Mohamadou سیکرٹری اشاعت نے بہت تعاون کیا۔ خدا کے فضل سے یہ میلہ ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس کوشش کو مثمر بثمرات حسنہ کرے اور اس کے دور رس نتائج ظاہر فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 19 جولائی 2002ء)

درخواست دعا

مکرم سلیم شاہجہانپوری صاحب کراچی سے لکھتے ہیں کہ میری اہلیہ محترمہ کی وفات اور خاکسار کی شدید علالت (ہارٹ اٹیک) کے سلسلہ میں اندرون ملک اور بیرون ملک رشتہ داروں اور دوست واحباب کے تعزیتی اور عیادتی خطوط کثرت سے موصول رہے ہیں۔ جن کا فرداً فرداً جواب دینا میرے لئے مشکل ہے لہٰذا بذریعہ روزنامہ الفضل تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس ابتلاء کے دور میں اپنی ہمدردیوں سے ہمارے غم کو ہلکا کیا اور دعاؤں سے ہماری مدد فرمائی۔ احباب کرام اہلیہ صاحبہ کیلئے مغفرت اور خاکسار کی کامل صحت کیلئے دعا کریں۔

ملک مجید احمد خان صاحب زعیم انصار اللہ ساہیوال شہر لکھتے ہیں۔ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم ملک نعیم الدین صاحب (آف سبزہ زار سکیم۔ لاہور) ابن مکرم ملک محمد دین صاحب ساہیوال شیخ زید ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ حالت تشویشناک ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں معجزانہ طور پر کامل شفا عطا فرمائے۔

مکرم چوہدری غلام محمد صاحب دارالعلوم غربی حلقہ صادق کا پراسٹیٹ کا آپریشن ہوا تھا اس میں بعض پیچیدگیوں کی وجہ سے آجکل فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفا عطا فرمائے۔

نمائندہ الفضل ربوہ

ادارہ الفضل نے مکرم ملک مبشر احمد یاور اعوان صاحب کو مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ربوہ میں اپنا نمائندہ مقرر کیا ہے۔

i۔ اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا

ii۔ الفضل کے خریداران سے چندہ الفضل اور بقایا جات وصول کرنا۔

iii۔ الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی۔

احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سانحہ ارتحال

میرا بھتیجا عزیزم عدیل احمد ابن مکرم عبدالصبور خان صاحب (نیشنل الیکٹرونکس ربوہ) الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں مورخہ یکم ستمبر 2002ء کو بعمر 6 سال انتقال کر گیا۔ عزیز 31۔ اگست کو بچوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے سیڑھی سے گر گیا تھا جس سے سر پر چوٹ آئی اور مسلسل بیہوشی طاری رہی اور اسی حالت میں وفات ہوئی۔ یکم ستمبر کو بعد نماز عشاء بیت لطیف دارالعلوم وسطی کے سامنے محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی عزیز عدیل مکرم عبدالرشید خان صاحب صدر محلہ دارالعلوم وسطی کا پوتا اور صوبیدار شمس الدین صاحب دارالیمن کا نواسہ تھا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس معصوم کو والدین اور اقرباء کیلئے اجر کا موجب بنائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

(عبدالسمیع خان۔ ایڈیٹر الفضل)

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب حافظ آبادی۔ دارالیمن شرقی تحریر کرتے ہیں کہ ان کے داماد مکرم محمد حنیف سیف صاحب ابن مکرم ماسٹر محمد یوسف صاحب (مرحوم) مقیم گلشن جامی کراچی جو کہ بیٹی کی شادی کیلئے ربوہ آئے ہوئے تھے۔ فضل عمر ہسپتال میں کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد بعمر 56 سال مورخہ 28۔ اگست 2002ء بروز بدھ وفات پا گئے۔ مورخہ 29۔ اگست 2002ء کو بعد نماز عصر محلہ دارالیمن شرقی میں مکرم عبدالستار صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب صدر محلہ دارالیمن شرقی نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

آنکھوں کے عطیہ کا وعدہ کر کے نابینا افراد کی زندگی روشن بنائیں۔

بواسیر خونی، بادی کیلئے
صرف ایک خوراک
پائلز کور کیپسول
PILES COVER
ریسرچ ہومیو فارما (رجسٹرڈ) لاہور
0320-4890339
سٹاکسٹ: محمود ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک اقصیٰ چوک ربوہ فون 214204

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
المجید جیولرز
دکان 1۔ مبارک مارکیٹ
ریلوے روڈ گلی 1۔ ربوہ
فون شوروم 214220 فون رہائش 213213
پروپرائٹرز: میاں محمد نصر اللہ۔ میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

بالوں اور دماغ کی طاقت کیلئے اسپیشل ہومیو ہیئر ٹانک	لمبے، گھنے، سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز۔ یہ تیل بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی دوا ہے	رعایتی قیمت ایک ماہ کی دوائی 120ML بمعہ ڈاک خرچ 150/- 210/-
کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)	مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے ایک مکمل ٹانک ہے، نیز وقت سے پہلے بالوں کو سفید ہونے اور گرنے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے	رعایتی قیمت ایک ماہ کی دوائی 20ML بمعہ ڈاک خرچ 100/- 360/-
ٹنی پر مدر ٹنکچر (سپیشل) امراض معدہ و پیٹ	تیزابیت، جلن، درد، السر، بدہضمی، گیس، قبض اور بھوک وخون کی کمی کی ایک مکمل دوا ہے۔	رعایتی قیمت ایک ماہ کی دوائی 20ML بمعہ ڈاک خرچ 100/- 360/-

جرمنی سیل بند پوٹینسی سے تیار کردہ G.H.P کی معیاری، زود اثر سیل بند پوٹینسی

دوائی کی طاقت و پیکنگ	10ML سپیشل پلاسٹک شیشی	10ML گلاس شیشی	20ML سپیشل پلاسٹک شیشی	20 گرام گولیاں
6X/30/200/1000	8/-	10/-	12/-	8/-
10M/50M/CM	12/-	15/-	18/-	12/-

خوبصورت بریف کیس بمع 80۔ سیل بند ادویات	10ML سپیشل پلاسٹک شیشی	10ML گلاس شیشی	20ML سپیشل پلاسٹک شیشی	GHP-20ML مرکب ادویات
	1000/-	1200/-	1300/-	2000/-

اس کے علاوہ جرمن سیل بند پوٹینسیاں، مدر ٹنکچرز، مرکبات، ہومیو پیتھک سامان و کتابیں رعایتی قیمت پر خریدیں۔
تشخیص علاج ادویات
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ
پوسٹ کوڈ: 35460 فون: 212399
خصوصی رعایت کیساتھ

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
خورشید
سفوف مفرح۔ معجون مفرح
ضعف۔ کمزوری۔ گھبراہٹ
اور Low بلڈ پریشر میں نہایت مفید ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆	منگل	3-ستمبر	زوال آفتاب	1-08
☆	منگل	3-ستمبر	غروب آفتاب	7-33
☆	بدھ	4-ستمبر	طلوع فجر	5-19
☆	بدھ	4-ستمبر	طلوع آفتاب	6-43

نواز شریف نے سعودی حکومت کے دباؤ پر کاغذات واپس لئے وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ نواز شریف نے سعودی حکومت کے دباؤ پر کاغذات واپس لئے- حکومت مرعوب نہیں ہوگی- انتخابات شیڈیول کے مطابق ہونگے - بے نظیر اور نواز شریف کو عوام نے آزمالیا ہے- حکومت کسی جماعت یا شخص کو نہیں روک رہی- پیپلز پارٹی کی سربراہ وطن واپس آکر مقدمات کا سامنا کریں- سندھ کارڈ کا استعمال خطرناک نتائج کا حامل ہوسکتا ہے-

بے نظیر کے باقی حلقوں سے بھی کاغذات مسترد پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن بے نظیر بھٹو کے این اے 204 لاڑکانہ اور خواتین کی مخصوص نشستوں کے لئے جمع کرائے گئے کاغذات نامزدگی بھی مسترد کردیئے گئے- لاڑکانہ میں بے نظیر کے خلاف 7 امیدواروں نے اعتراضات داخل کئے تھے-

پنجاب میں پیپلز پارٹی کے مظاہرے پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن بے نظیر بھٹو کے کاغذات مسترد کئے جانے کے خلاف پنجاب کے تمام ضلعی ہیڈ کوارٹرز میں کارکنوں نے بھوک ہڑتالی کیمپ لگائے- احتجاجی مظاہرے کئے اور دھرنے دیئے-

جو پارٹی اکثریت حاصل کرے گی اسی کا وزیر اعظم ہوگا وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ حکومت نے انتخابات سے قبل ہی اپنا کوئی وزیر اعظم نہیں بنایا جو پارٹی اکثریت حاصل کرے گی وہی حکومت بنائے گی- ہمیں کسی پارٹی کی ہار جیت سے دلچسپی نہیں بلکہ آزادانہ اور منصفانہ الیکشن کرانے کا تہیہ کر چکے ہیں-

عراق پر حملہ کی وجوہات کا مطالبہ امریکہ کے وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا ہے کہ دنیا عراق پر حملے کی وجوہات مانگتی ہے اور مطالبہ ہے کہ امریکہ کے ممکنہ نئے حملوں کی وجوہات بتائی جائیں نیز ان خفیہ معلومات اور اطلاعات کے بارے میں دنیا کو آگاہ کیا جائے جو عراق کی جانب سے وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کی تیاری کے بارے میں امریکہ کو ملی ہیں-

عراق پر تنہا حملے سے گریز کریں برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر نے امریکی صدر بش کو مشورہ دیا ہے کہ وہ عراق پر تنہا حملہ کرنے سے گریز کریں-

جنوبی کوریا میں شدید سمندری طوفان جنوبی کوریا میں شدید بارشوں اور سمندری طوفان کی وجہ سے 130-افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوگئے جبکہ مواصلات کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے-

گمشدہ عینک

مکرم محمد اجمل صاحب لکھتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ کی نظر کی عینک دار العلوم شرقی سے دار العلوم غربی حلقہ ثناء آتے ہوئے کہیں گر گئی ہے- جس کو ملے درجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر ممنون فرمائیں-

(18/9 دار العلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ فون: 214353)

مکان برائے فوری فروخت
ایک عدد مکان پرانا تعمیر شدہ بر رقبہ دس مرلے مشتمل برپانچ کمرے، پانی، بجلی، سوئی گیس، واقع محلہ دار الرحمت شرقی - ربوہ برائے فوری فروخت
رابطہ کیلئے: 042-6859765

طاہر کراکری سنٹر
سٹین لیس سٹیل کے برتن اور امپورٹیڈ کراکری دستیاب ہے- نزد یوٹیلٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ ☆ 7 سنگھار سنٹر
فون دکان 53181 ☆ میکلین روڈ - دی مال لاہور
فون رہائش 53991 ☆ فون دکان 7320977
فون رہائش 5161681

البشیرز - اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
پتوکی شوروم فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

DILAWAR ELECTRONICS
Deals in: *Car stereo pioneer *sony Hi-Fi, *Kenwood Power Amp+ Woofer, *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 –Hall Road, Lahore
☎ 7352212, 7352790

ماہر سرجن کی آمد
ہر اتوار صبح 10 بجے تا 1 بجے دوپہر
ایمرجنسی سرجن آن کال 24 گھنٹے
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون 213944

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر: ریفریجریٹر - ائرکنڈیشنر - ڈیزرٹ کولر - کوکنگ رینج گیزر - ہیٹر - واشنگ مشین - مائیکروویو اوون اور سٹیبلائزر
فون 7223347-7239347-7354873
1- لنک میکلوڈ روڈ، جودھامل بلڈنگ لاہور

صابن، سوڈا، سلفونک، بلیچ، کلف پاؤڈر اور کیڑے مار ادویات کیلئے
ہوم کیمیکل ٹریڈرز
راجہ مسعود اینڈ سنز
گلشن حدید، کراچی فون: 0201-715403

GUILD KEY **mta**
ایم ٹی اے کیلئے معیاری ڈیجیٹل رسیور نہایت مناسب قیمتوں پر دستیاب ہیں۔ راولپنڈی اسلام آباد کے علاوہ دوسری جماعتوں کیلئے بھی ڈیجیٹل پیکج دستیاب ہیں نیز اے سی، سیلف یونٹ فریج، فریزر کی فٹنگ اور سروس بھی کی جاتی ہے۔ جناح سپر اسلام آباد
فون 051-2650364 موبائل 0320-4906118

Naseem Jewellers
Trusted and Reliable name for 23k and 22k Gold Jewellery
Proprietors: Mian Naseem Ahmad Tahir` Mian Waseem Ahmad (MBA)
Contact:Tel 0092-4524-212837Shop Tel:0092-4524-214321-Res
AQSA ROAD,RABWAH Email:wastah00@hotmail.com

نعیم آپٹیکل سروس
نظر و دھوپ کی عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
کنٹیکٹ لینز و سلویشن دستیاب ھیں
نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر
فون 642628-34101 چوک کچہری بازار فیصل آباد

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار - صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

KOH-I- NOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Tel: 7630055-7650490-91 Fax: 7630088
Email bilalwz @ wol.net.pk.
Talib-e- Dua,Mian Mubarik Ali

KHAN NAME PLATES
COMPUTERIZED
PHOTO ID CARDS
SCREEN PRINTING,STICKERS & DESIGNING
TOWNSHIP LHR. Ph: 5150862-5123862
email: knp_pk@yahoo.com

نیشنل الیکٹرونکس
واشنگ مشین - گیزر، کوکنگ رینج، T.V، فریج، ڈاؤلینس پیل، ویوز، فلپس اور مصنوعات الیکٹرونکس خریدنے کیلئے با اعتماد ادارہ-
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت - ہم آپ کے منتظر ہوں گے
1- لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ - لاہور
فون نمبر 7223228-7357309

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار فیصل آباد فون نمبر 642605-632606

فری ہوم سروس — ریپیئرنگ
الفضل الیکٹرونکس
بھاری چادر کے کولر اینڈ گیزر تیار کئے جاتے ہیں-
کچن ہڈ اور ڈکٹنگ کا کام کیا جاتا ہے- ہر قسم کی فینسی لائٹ پنکھے اور واشنگ مشین دستیاب ہیں-
کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور Ph:5114822-5118096

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61